سوال

(417) تجارت میں دغا فریب منع ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک تاجر کا دعویٰ ہے کہ اپنی ایک روپیہ کی چیز کو دو یا تین روپیے میں ہم فروخت کریں گے جس کا دل چاہیے لے یا نہ لے ساتھ ہی یہ بھی کہتا ہے کہ بازار میں نرخ کسی چیز کا ٦ سیر ہے اور ہم ١٠ سیر دیں گے تو کوئی گرفت شرعاً نہیں تو کیا اس کا یہ دعویٰ صحیح ہے یا غلط؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تجارت میں دغا فریب منع ہے اپنی چیز کی قیمت جتنی چاہیے لے سکتا ہے خریدار کو منظور ہے تو لے ورنہ اختیار ہے لیکن مقرر وزن میں مقدار میں کمی نہیں کرنی چاہیے البتہ جن چیزوں کا سرکاری نرخ مقرر ہو چکا ہے ان کی پابندی کرنی بھی ضروری ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 401

محدث فتویٰ